سوال

بریلویوں کے عقائد

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

تان میں ایک خاص ''بریلوی'' یا ''نورانی'' جماعت کہلاتی ہے۔ یہ نام ان کے موجودہ لیڈر کی نسبت ہے۔ میں آپ سے ان کے متعلق اوران کے عقیدہ کے متعلق اوران کے پیچھے نماز پڑھنے کے متعلق شرعی حکم معلوم کرنا چاہتا ہوں تاکہ اس سے بہت سے لوگوں کو اطمینان حاصل ہوجائے جو ان کی حقیقت۔

ہ (۱)۔

ے (۲)۔

ی گئے۔

ے (۴)۔

ے (۵)۔

ت (۶)۔

ت (۷)۔

ے (۸)۔

ت (۹)۔

تا (ہے۔

اِنَّ اللَّہَ وَمَلٰئِکَتَہُ یُصَلُّونَ عَلَى النَّبِىِّ...٥٦...الأحزاب

اس کے بعد تمام نمازی اجتماعی طور پر بلند آواز سے درود شریف پڑھتے ہیں۔

تے ہیں۔

ٹتے ہیں۔

تے ہیں۔

تے ہیں۔

ا ہے؟

واضح رہے کہ میں کراچی میں طب (ڈاکٹری) کی تعلیم حاصل کررہا ہوں اور میری رہائش ایک مسجد کے قریب ہے جس پر ایک بریلوی جماعت کا کنٹرول ہے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

س کے یہی حالات ہوں اس کے پیچھے نماز پڑھنا ناجائز ہے اور اگر کوئی نمازی اسی حالت سے واقف ہونے کے باوجود اس کے پیچھے نماز پڑھے تو اس کی نماز صحیح نہیں۔ کیونکہ سوال میں مذکورہ امور میں سے اکثر کفریہ اور بدعیہ ہیں 'جو اس توحید کے خلاف ہیں جسے دے کر اللہ تعالیٰ نے اپنے انبیاء ؑ کو مبعوث فرمایا اور

یتٌ وَاِنَّھُم مَّیِّتُونَ ۳۰. الزمر

!) آپ بھی فوت ہونے والے ہیں اور یہ لوگ بھی مرنے والے ہیں۔''

فرمایا:

الْمَسَاجِدَ لِلَّهِ فَلَا تَدْعُوا مَعَ اللَّهِ أَحَدًا ١٨. الجن

، اللہ کی ہیں 'پس اللہ کے ساتھ کسی کو مت پکارو۔''

تے ہیں' انہیں ان سے احسن انداز سے منع کرنا چاہیئے ۔ اگروہ لوگ مان جائیں تو الحمد للہ' ورنہ انہیں چھوڑ کر اہل سنت کی مسجدوں میں نماز پڑھنی جائے ۔ جناب خلیل الرحمن ابراہیم کا یہ فرمان ایک اچھا اسوہ پیش کرتا ہے :

وَمَا تَدْعُونَ مِن دُونِ اللَّهِ وَأَدْعُورَبِّى عَسىٰٓ أَلَّآ أَكُونَ بِدُعَاءِ رَبِّى شَقِيًّا ٤٨. مریم

ے الگ ہوجاؤں گا اور جنہیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو (ان سے بھی دور رہوں گا) اورا پنے رب کو پکاروں گا ۔ امید ہے کہ اپنے رب کو پکار کر میں بد نصیب نہیں رہوں گا ۔ ''

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ